182258- مقررشدہ منافع پر حصص خریدنے کا حکم

سوال

مجھے ابھی کچھ دن پہلے ایک انویسٹمنٹ کمپنی کے بارے میں پتہ چلاہے ، جسکا طریقہ کارکچھ ایسے ہے : کمپنی کی جانب سے حصص فروخت کئے جاتے ہیں، ایک حصہ کی قیمت دس ڈالرہے ، اور آپکی حصص خریداری پر 2٪ منافع 75 دنوں تک ملتارہے گا، یعنی جب آپ حصص کی خریداری کرینگے تو آپ 0.20ڈالرروزانہ 75 دنوں تک بطورمنافع حاصل کرینگے جسکی بنا پر آپکے پاس دس ڈالرکی بجائے پندرہ ڈالرہوجائیں گے ۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ سودی کمپنی ہے ؟

پسندیدہ جواب

شریعتِ اسلامیہ میں ایسا کوئی خرید
وفروخت کا معاملہ نہیں ہے جس میں انسان دوسرے کورقم دے اوروہ اسے حتمی طور پر نفع
کیساتھ واپس کرے ، اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ حرام ہے چاہے لوگ اسکے بدل بدل کر
مختلف نام رکھ لیں، یہ تمام ترشکلیں یا توسود سے تعلق رکھتی ہیں یا پھر حرام اور
فاسد مشارکہ کے قبیل سے ہیں۔

سوال میں ذکرشدہ صورت حصص کمپنیوں
کے حصص کی خریدوفروخت سے تعلق ہی نہیں رکھتی، بلکہ انکا حرام بانڈزکے لین دین سے
زیادہ تعلق معلوم ہوتا ہے ، اس لئے ایک شیئرکسی کمپنی کا حصہ ہوتا ہے ، اورایک شیئر
کا مالک کمپنی میں حصہ دارہونے کی حیثیت سے اس کمپنی میں اسی قدرنفع نقصان کا ذمہ
دار بھی ہوتا ہے ، جبکہ بانڈزمیں کسی کمپنی کوقرض دیا جاتا ہے ، اوربانڈزکے
خریدار کونفع ملنا ہی ملنا ہے کمپنی کوچاہے نفع ہویا نقصان، کمپنی کے نقصان سے
اسے کچھ بھی حصہ نہیں ملتا اس لئے کہ وہ کمپنی میں شریک نہیں ہے ۔

ان بانڈزکالین دین کرنا شرعی طور
پر حرام ہے ، کیونکہ یہ طے شدہ نفع کے بدلے میں قرض ہے ، اوریہ ہی سود ہے جسے اللہ
تعالی نے قرآن مجید میں حرام قرار دیتے ہوئے سخت وعید بھی سنائی اور فرمایا :
(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ *
فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ
تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لا تَظْلِمُونَ وَلا تُظْلَمُونَ)
ترجمہ : اے ایمان والو! اگر تم مؤمن ہو تو، اللہ سے ڈرو اور باقیماندہ سود چھوڑ دو،

اگر ایسے نہ کیا تو اللہ اور اسکے رسول سے اعلانیہ جنگ کیلئے تیار ہو جاؤ، اور اگر
تم توبہ کرلو تو تمہارے لئے صرف راس المال ہے ، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ ہی وہ
تم پر ظلم کریں۔

مجمع فقہ الاسلامی کی قرارداد کے
مطابق : "ایسے تمام بانڈز جنکی خریداری کیلئے خاص رقم ادا کرنی پڑے ، اور ساتھ میں
مشروط یا غیر مشروط نفع بھی ملے ان کا اجراء کروانا، خرید و فروخت کرنا ہر طرح کا لین
دین حرام ہے ، اس لئے کہ یہ سودی قرضہ ہے ، چاہے ان بانڈز کا اجراء پرائیویٹ اداروں
کی طرف سے ہو یا حکومتی اداروں کی جانب سے ، اور انکے مختلف نام انویسٹمنٹ انسٹرومنٹ ،
سیونگ انسٹرومنٹ یا حاصل ہونے والے سود کو نفع ، کمیشن وغیرہ کہنے سے ان کے حکم میں
کوئی تبدیلی نہیں آتی " انتہی ، "قرارات مجمع الفقہ الاسلامی "صفحہ (126)

مزید کیلئے سوال نمبر (69941)
(102010)(65689)
کے جوابات بھی ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم .